مسئلہ:

محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، رمضان المبارک کی طاق راتوں میں اگر لوگوں کو صرف اجتماعی دعا اور سحری کیلیے اکٹھا کیا جائے، اجتماعی نوافل وغیرہ کا اہتمام نہ ہو اور صرف اجتماعی دعا ہی کروائی جائے۔ اس کا کیا حکم ہے؟ کیونکہ لوگ اکثر ان راتوں کو بازاروں میں گزار دیتے ہیں۔ ہماری نیت یہ ہوتی ہے کہ لوگ ان راتوں کو غفلت میں نہ گزار دیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدا و مصلیا و مسلما

واضح رہے کہ اجتماعی دعا کے لیے لوگوں کو جمع کرنا فی نفسہ جائز ہے اگر دیگر مفاسد سے بچا جائے، جیسا کہ اس کو ضروری سمجھنا، مرد عورتوں کا اختلاط، اور نہ آنے والوں کو برا بھلا کہنا وغیرہ، تاہم بہتر یہ ہے کہ لوگوں کو وعظ و نصیحت کے لئے دعوت دی جائے پھر مختصر سا بیان کروا کر اس کے بعد دعا کی جائے۔ واللہ تعالٰی اعلم بالصواب

تاہم اس مقصد کیلئے لاؤڈ سپیکر کا ایسا استعمال کرنا جس سے لوگوں کے آرام، تہجد اور عبادات میں خلل ہو جائز نہیں۔

العبد الضعیف

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دارالافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

١٤٤٢/٠٨/٢٦

٢٠٢١/٠٤/١٠

١٤٤٢/٨/٢٦ھ

٢٠٢١/٤/١٠ء

رقم الافتاء: 94/130
التاریخ: 10/4/2021
١٤٤٢/٨/٢٦

دار الافتاء
الجامعة الاشرفية
شارع فیروزپور لاہور پاکستان